© rasailojaraid.com

عظمتِ صحابہؓ

حافظ محمد ابراہیم فانیؔ
مدرس دارالعلوم حقانیہ

"دو متضاد تصویریں" از مولانا سید ابوالحسن علی ندوی مدظلہٗ میں حضرات صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے بارے میں ایرانی شیعہ انقلاب کے رہنما خمینیؔ کی یہ دل آزار و جگر پاش عبارت دیکھی جو کہ ان کی کتاب کشف الاسرار سے لی گئی ہے یا وہ گوئی ملاحظہ ہو۔ " وہ لوگ (صحابہؓ) جو سوائے دنیا اور حصول حکومت کے اسلام اور قرآن سے سروکار نہیں رکھتے تھے۔ جنہوں نے قرآن کو اپنی نیاتِ فاسدہ کی تکمیل کا محض وسیلہ بنایا تھا۔ ان کے لیئے ان آیات کا (جو حضرت علی کی خلافت بلافصل اور ائمہ کی امامت پر دال تھیں) قرآن مجید سے نکال دینا کتابِ آسمانی کا تحریف کرنا اور ہمیشہ کے لیئے قرآن کو دنیا والوں کی نگاہ سے اس طرح مستور بنا دینا کہ قیامت کے دن یہ ننگ و عار مسلمانوں اور قرآن کے حق میں باقی رہے آسان تھا تحریف کا وہ عیب جو مسلمان یہود و نصاریٰ پر لگاتے ہیں۔ ان صحابہؓ پر ثابت ہے۔" انتہیٰ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

جب یہ عبارت نظر سے گزری تو ان لوگوں کی عقل و خرد پر ماتم کرنے کو جی چاہا۔ جو ایسے شخص کو جسکا حضرات صحابہ کرامؓ کے بارے میں ایسا ملعون نظریہ ہے۔ داعیٔ اسلامی انقلاب باور کرانے کے لیئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے ہیں۔ ؎ ببیں تفاوتِ راہ از کجاست تا بکجا۔

اس پس منظر میں ردِّ عمل کے طور پر یہ چند اشعار مدحت و عظمت صحابہؓ پر موزوں ہوئے۔

؎ هجوتَ صحابةً فاجبتُ منه
وعند الله في ذالك الجزاء — فانیؔ۔

نبیؐ پر فدا ہیں صحابہؓ صحابہؓ — مجسّم رضا ہیں صحابہؓ صحابہؓ
اوّلین مخاطب ہیں تنزیل رب کے — قرآن پر گواہ ہیں صحابہؓ صحابہؓ
ہدایت کے پیکر صداقت کے مظہر — محبت نما ہیں صحابہؓ صحابہؓ
جن کی شہامت پہ ہے یہی قرآن شاہد — وہ رنگین ادا ہیں صحابہؓ صحابہؓ
فیض یافتگان صحبت نبیؐ ہیں — بدورِ دُجیٰ ہیں صحابہؓ صحابہؓ
یہ قرآن کے جامع یہ سنت کے حافظ — عجب دلربا ہیں صحابہؓ صحابہؓ

باقی صفحہ ۴۵ پر

© rasailojaraid.com